| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دوستوں میں آپ کے سامنے ایک بریلوی ملاں کی لکھی ہوئی کتاب کا حوالہ دے رہا ہوں جس میں وہ ایک بریلوی پیر کی کرامات بیان کرتا ہے جس میں وہ بریلوی پیر اللہ تعالی کی صریح توہین کرتے ہوئے اللہ تعالی کو **"پرماتما"** کہتا ہے (نعوذ باللہ) اور پرماتما ہندووں کے بت کا نام ہے کیا اس پیر نے اللہ کیلئے اس لفظ کو استعمال کرکے اللہ کی توہین نہیں کی ---؟؟؟_

اس کے علاوہ آپ سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کے لعاب دہن میں شفاء رکھی تھی مگر بریلوی یہ معجزانہ شفاء اور کرامات اپنے پیروں کیلئے ثابت کرتے ہیں اس حوالے میں یہ بریلوی پیر اپنا گندہ اور بدبودار تھوک ایک آدمی کے منہ میں ڈالتا ہے تو اسے شفاء مل جاتی ہے کیا یہ حضور ﷺ کی خصوصیات اور معجزات سے کھلا مذاق نہیں ---؟؟؟؟

مقاماتِ اولیا

خطیبِ پاکستان صاحبزادہ سید افتخار الحسن شاہ فیصل آبادی

ناشر

مکتبہ نوریہ رضویہ ○ گلبرگ اے ○ فیصل آباد

۱۰۶

○ کیپٹن رحمت علی صاحب حال مقیم رحمت آباد نزد ڈیڈیانہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بیان کرتے ہیں کہ ایک ہندو آپ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی حضور ـــ میں تنگ آ گیا ہوں ـــ جسمانی حکیموں اور ڈاکٹروں نے تو لاعلاج کر دیا ہے آپ کو روحانی طبیب سمجھ کر حاضر ہوا ہوں ـــ سرکار دم کر دیں ـــ دعا فرما دیں! اور یا کوئی منتر جنتر دے دیں

حضرت سید میراں رحمۃ اللہ علیہ نے اسے مسکراتے ہوئے فرمایا ـــ میں تمہارے منہ پر تھوک دیتا ہوں۔ یہ رام (اللہ کریم) تجھے شفا دے گا ـــ

اس نے منہ کھولا ـــ آپ نے تھوک دیا ـــ اُسے شفا مل گئی۔

○ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار بیلہ الٰہی والا ضلع جہلم حال مقیم مالی بیان کرتے ہیں کہ حضرت قبلۂ عالم موضع گاؤں ضلع جہلم تشریف فرما تھے کہ علاقہ گوندل کے ایک گجر مسمی فتح محمد کی بیوی مسمات ہاشم بی بی کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا ـــ

فتح محمد کو پتہ چلا کہ سرکار گاؤں میں رونق افروز ہیں ـــ عورت کو لے کر خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوئے ـــ آپ نے دم فرمایا تو آرام آ گیا ـــ اور ساتھ ہی چند اشیاء کی پرہیز بھی بتائی اس عورت نے پرہیز نہ کی ـــ اس گستاخی کی وجہ یعنی ایک مرد درویش کی بتائی ہوئی پرہیز سے روگردانی کرنے کے باعث وہ عورت پاگل ہو گئی ـــ

لوگوں نے اس عورت کو چارپائی سے باندھا اور حضرت صاحب کی طرف لے چلے ـــ